Title - BUNIYAADI HINDUSTANI

Creator - Mohd. Ajmal Khan.

Publisher - Hindustani Academy (Allahabad)

Date - 1945.

Pages - 32

Subjects - Hindustani - Zuban; Zuban Hindustani; Lisaniyaat.

مقالات هندستانی اکیڈیمی

بنیادی هندستانی

[یه پورا رساله بنیادي هندستاني میں لکھا گیا ہے]

از

محمد اجمل خاں

اڈیٹر
''هندستاني''
اله آباد

هندستانی اکیڈیمی الهآباد

۱۹۴۵ع

Published by :
THE HINDUSTANI ACADEMY, U P.
Allahabad.

First Edition
Price 4 Annas.

Printed at
The Crown Press, Allahabad

بنیادی هندستانی

[از مولوی محمد اجمل خاں ایم' اے]

هندوستان بہت بڑا ملک هے ' اِسی لیے اُس کے الگ الگ حصوں میں بہت سی بولیاں اور زبانیں بولی جاتی هیں - جو حصے ایک دوسرے سے قریب هیں ' وهاں کے رهنے والے کسی حد تک ایک دوسرے کی بولی سمجھ لیتے هیں - لیکن دور دور کے رهنے والے ایک دوسرے کی بات چیت بالکل نہیں سمجھتے - یہاں تک کہ کچھ مقاموں پر تو یہ حال هے کہ ایک هی زبان جغرافیائی رکاوٹوں کی وجہ سے کئی کئی بولیوں میں تقسیم هوگئی هے - بولنے کا طریقہ بدل گیا هے ' اور کہیں کہیں گرامر یا زبان کا ڈھانچا بھی دوسری طرح کا هوگیا هے - پہاڑوں نے پشتو کو "پشاوری پشتو" اور "یوسف زئی پشتو" میں تقسیم کردیا هے - اور پرانی دکھنی زبان کو تامل ' تلنگی' ملایلم اور کنڑی بنا دیا هے - دریاؤں نے پنجابی کی کئی قسمیں کردی هیں ' اور بنگالی کو پوربی بنگلا اور پچھمی بنگلا میں بانٹ دیا هے - اِس کا یہ نتیجہ هوا کہ ایک هی دیس کے رهنے والے ایک دوسرے کو الگ الگ دیسوں کے رهنے والے معلوم هونے لگے - لیکن میل ملاپ اور اِتفاق کے لیے همیں "منجھے دیس"

نے بچا لیا - اور اس ملک کی میٹھی بولی اور "کلچر" نے پورے ہندوستان پر سکہ جما دیا -

ہمالیا کے دکھن میں ، گنگا اور جمنا کے پانیوں سے جو میدان ہرا بھرا ہو رہا ہے ، وہی منجھ دیس یا ہندوستان کا درمیانی ملک ہے - پرانے زمانے میں رام اور کرشن کی تعلیم یہیں سے ہندوستان کے کونے کونے تک پہنچی - اور سنسکرت کے بعد اِس دیس کی بولیاں اودھی اور برج بھی مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہر جگہ پہنچ گئیں - قریب قریب ہزار سال سے عربی ، فارسی ، ترکی اور پشتو بولنے والے مسلمان بھی ہندوستان آنے جانے لگے اور اُن میں سے بہت سے یہاں رہ پڑے - اِس کا یہ نتیجہ ہوا ، کہ برج ، کھڑی بولی اور اودھی سے نہ صرف فارسی عربی ترکی کے لفظ آ ملے ، بلکہ ہندوستان کی دوسری بولیوں ، جیسے پشتو ، گجراتی ، مرہٹی ، دکنی ، اور بنگالی بولیوں سے بھی لفظوں اور "محاوروں" کا (پھیلے ہوے یا خاص معنی جو کئی لفظ مل کر بناتے ہیں) لین دین ہونے لگا - اور کھڑی بولی کی گرامر (زبان کے ڈھانچے) اور بولنے کے طریقے (تلفظ) کی بنیادوں پر وہ زبان ہندوستان کے ہر شہر میں بولی اور سمجھی جاتی ہے - اور ہندوستان کے باہر بھی اُن ملکوں میں سمجھی جاتی ہے ، جہاں ہندوستانی اپنے تجارتی یا مذہبی کاموں کے لیے آیا جایا کرتے ہیں -

"بنیادی ہندستانی" اِسی عام ہندوستانی سے بنائی گئی ہے - کافی سوچنے سمجھنے اور کئی سال کی محنت کے بعد

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو چنا گیا ہے - اِن لفظوں اور اِن کے "محاوروں" سے پندرہ بیس ہزار ھندستاني لفظوں کا کام چل سکتا ہے -

لفظوں کي ترتیب

زبانوں کے جاننے والے بتاتے ھیں کہ آدمی نے جب بولنا شروع کیا تو پہلے ' نام ' (Nouns) بنے ' اُس کے بعد صفتیں اور آپس کا رشتہ بتانے والے بول بنے - اِسي لیے ھم نے لفظوں کي ترتیب میں پہلے وہ نام دیے ھیں جن کي تصویریں آساني سے بن سکتي ھیں - اُس کے بعد عام ناموں کي فہرست ہے - جن ناموں سے "کام" (Verbs) بن جاتے ھیں اُن کے آگے بریکٹوں کے اندر (نا) لکھ دیا گیا ہے ' لیکن جو نام بریکٹوں میں ھیں ' وہ "کاموں" یا صفتوں سے بنے ھیں -

ناموں کے بعد صفتیں ھیں - بہت سي صفتیں ایسی ھیں جن کي مخالف صفتیں بھي پائي جاتی ھیں - اِس لیے اُنھیں بھي لکھ دیا گیا ہے - اِس سے پڑھنے والوں کو مخالف صفت ڈھونڈھنے میں مدد ملےگي -

اِس کے بعد کاموں (Verbs) کی فہرست ہے - اور سب کے بعد وہ لفظ ھیں جو زمانہ ' جگہ ' اِشارے اور دوسرے رشتوں کو بتاتے ھیں -

بنیادي کتابوں سے یہ سب لفظ سکھائے جا سکتے ھیں - نام کتابوں میں بار بار اِستعمال کرکے اِن کو زباني یاد کیا جا سکتا ہے - پھر عام ھندستاني کا سیکھنا بہت ھي آسان ھو جاتا

ہے ۔ ہر ہندستانی "بنیادی ہندستانی" کو تین چار ہفتوں کے اندر اندر سیکھ سکتا ہے اور دوسرے ملکوں کے رہنے والے اگر چاہیں تو چھ سات ہفتوں میں بنیادی زبان میں بولنا اور لکھنا سیکھ سکتے ہیں ۔

[نوٹ :- ہندستانی کے بہت سے لفظ یورپ کی زبانوں میں اور یورپ کی زبانوں کے ہندستانی میں مل جل گئے ہیں ؛ ایسے لفظوں کے سامنے (E) بنا دیا گیا ہے]

بنیادی لفظوں کی فہرست

تصویر والے نام

(لمبا الف)
آئینہ
آستین
آفس (E)
آلو
آم
(چھوٹا الف)
اخروٹ
الماری (E)
امرود
انجن
انگلی
انگور
انگوٹھا
انگوٹھی
اونٹ
اینٹ
(ب)
بادام
بادل
بازو
باغ
بال
بالٹی
بانہہ
بتی
بٹن (E)
برتن
برش (E)
بریک (E)
بستہ
بطخ
بکرا
بکس (E)
بلی
بندر (گاہ)
بندوق
بوتل (E)
بوٹ (E) ناو

بوت (E) جوتا
بوند
بهيڙ
بهينس
بيج
(پ)
پاجامه (E)
پارسل (E)
پاڪٽ (E)
پال (نا)
پان
پاوں
پايه
پتا
پتها
پر
پل
پليٽ (E)
پمپ (E)
پن (E)
پنسل (E)
پنکها
پهيا
پهاوڙا

پهل (نا)
پهول(نا)
پياله
پيٽ
پيٺهه
پيچ
پير
پيڙ
پيمانه
(ت)
تار
تارا
تاڪا
تالا
تخت
تختا
ترازو
تصوير
تلا
تنور
تهال
تهيلا
(ٺ)
ٽانگ نا)

ٽڪٽ (E)
ٽوپي
ٽوڪرا
ٹهڏي
(ج)
جال
جڙ
جوتا
جهاز
جهاڙو
جهنڊا
جهولا
جيب
(چ)
چارپائي)
چاقو
چاند
چڙيا
چمچا
چولها
چوها
چهرا
چهاتي
چهت

چھتري
چھرا
چھڑي
چيونٹا
(ح)
حقه
(خ)
خربوزه
خوباني
(د)
دانت
دائره
در
دراز
درانتی
درخت
دروازه
دفتر
دکان
دل
دم
دماغ
دوات
دھوتي

ديوار
ديا
(ڈ)
ڈنڈا
(ر)
راه
رسا
رسته
رگ
روٹي
ريل (E)
(ز)
زبان
زنجير
زيور
(س)
ساڑي
سانپ
ستارا (E)
سٹامپ (E)
سٹيشن (E)
سر
سڑک
سوئي

سورج
سيپ
سيڑي
سينگ
سيله
سيلني
(ش)
شاخ
شلف (E)
شهر
شيشا
(ص)
صراحي
صندوق
(ط)
طوطا
(غ)
غسل خانه
(ف)
فٹ بال
فوج
(ق)
قلم
قميص (E)

قینچي

(ک)

کارڈ (E)

کالر (E)

کان

کانٹا

کبوتر

کتا

کتاب

کدو

کرتا

کشتی

کمان

(کماني)

کنجي

کنگھی

کوا

کواں

کوٹ (E)

کوبا

کھال

کھڑکي

کیتلي (E)

کیڑا

کیک (E)

کیل

کیلا

کیمرا (E)

(گ)

گاڑی (E)

گاوں

گاے

گدا

گرجا

گردن

گلا

گلاس (E)

گھٹنا

گھر

گھڑا

گھڑي

گھنٹا

گھوڑا

گھیر (نا)

(ل)

لائن (E)

لب

لباس

لڑکا

لفافہ

لکیر

لوٹا

لیموں (E)

(م)

مچھلي

مربع

مرغا

مسجد

مکھي

مندر

منھ

مور

موزہ

میخ

میز

(ن)

ناخن

نارنگی

ناک

نالا

نقشا

نل

(و)

ورق

(ہ)

ہاتھ

ہتوڑا

ہتنی

ہک (E)

ہل

ہونٹ

عام نام

(لمبا الف)

آب

آبرو

آپریشن (E)

آتا

آداب

آدمی

آرام

آر (نا)

(آزادی)

آزمائش

آس

آسمان

آگ

آگا

آلہ

آمدنی

آندھی

آنسو

آواز

(چھوٹا الف)

اُبال (نا)

اُتار (نا)

اِتفاق

اثر

اُجالا

اچمبھا

(اخبار)

ادب

اُدھار

(اُڑان)

اسکول

اشارا

اِشتہار

اسپتال (E)

افسوس

اقرار

امن

اندھیرا

اِنتظار

اِنصاف

اِنعام

اِنکار

اُون

(ب)

باپ

بات

باجا

بارش

بازار (نا)

باورچی

بچاو

(بچت)

بچا

بحث

(بدلا)

(بدلی)

بدن

برس

برف

بستر

(بکری)

بگاڑ (نا)

بل (نا)
(بلاوا)
(بناو)
(بناوٹ)
(بنائی)
بلند
بنیاد
بو
بول (نا)
بہار
(بہاو)
بہن
بھاگ (نا)
بھائی
(بھاو)
بیاج
بیان
بیاہ (نا)
بیما
(پ)
پالش (E)
پانی
پتا
پتھر
پچھم

پردا
پروا
(پڑاؤ)
(پڑھائی)
پسند
پکڑ (نا)
پلیچ
پنیر
پودا
پورب
پہاڑ
پہلو
(پھیلاو)
پھیر (نا)
پیاس
پیار
پیتل
پیچھا
(پیدائش)
(ت)
تال
تجارت
تجربہ
تجویز
تربیت

ترتیب
ترکیب
تعلیم
تفریح
تفصیل
تقسیم
تلاش
تماشا
تمباکو (E)
تمیز
تن
توجہ
تول (نا)
تھکن (آ)
(تیزاب)
تیل
(ٹ)
ٹانکا
ٹکڑا
ٹھوکر
(ٹھیراو)
ٹیکس (E)
(ج)
جا
جاڑا

جانّ
(جانور)
جرم
جزیرہ
جستا
جسم
جگائی
جگر
(جلن)
جمع
جنس
جلگ
جنگل
جو
جواب
جوان
جوت (نا)
جوڑ (نا)
جوش
جی (نا)
جیت (نا)
(چ)
(چال)
چاہ (نا)
چاندی
چاول

(چٹنی) (E)
(چڑھاؤ)
(چڑھائی)
چکر
چلن
چمڑا
چمک (نا)
چنا
(چناؤ)
چوٹ
چوٹی
چوکھٹ
چھاپ (نا)
چھال
چھلکا
چھوت
چھید (نا)
چھینک (نا)
چیخ
چیز
(ح)
حال
حد
حرف
حرکت
حس
حساب

حصہ
حفاظت
حق
حکم
حکومت
حملہ
حواس
(خ)
خاصیت
خاطر
خاک
خانہ
خاندان
خواہش
خبر
ختم
خدا
خدمت
خرچ
خرید (نا)
خزاں
خط
خوراک
(خوشی)
خون
خیال

(د)
دال
دام
دانہ
دائرہ
(دباو)
درجہ
درخواست
درد
دریا
دریافت
دشمن
دکن
دکھ
(دکھاوا)
دلیل
دم
دین
دنیا
دوا
دوپٹا
دوپہر
دودھ
دوڑ (نا)
دوست
دولت

دھات
دھرم
دھکا
(دھلائي)
دھن
دھواں
(دھوبی)
دھیان
دیس
دین
دیہات

(ڈ)
ڈال (نا)
ڈر (نا)
ڈور
ڈھانچا
ڈھیر

(ذ)
ذات
ذکر
ذلت
ذمہ

(ر)
رات
راج
راجا
راز
راگ
رانگا
رانی
رائے
رجحان
رخ
رسم
رسید (E)
رشتہ
رقم
رکارڈ (E)
(رکاو)
(رکاوٹ)
رنج
رنگ
رواج
روح
روز
روشنی
روک (نا)
روئي
ریت
ریشم

(ز)
زخم

زمانہ
زمین
زندگی
زور
زہر
(س)
سامنا
سانس
سائنس
سایہ
سبب
سبزی
سبق
سبھا
سچ
سزا
سطح
سفر
(سکت)
سکرٹری (E)
سکنڈ
سلام
سلامتی
(سلائی)
سماج
سمجھ (نا)

سمندر
سوار
سوال
سوت
سوچ (نا)
سوسائٹی (E)
سونا
(ش)
شادی
شخص
شرارت
شرافت
شرم (آنا)
شروع
شعر
شعلہ
شک
شکایت
شکر
شکریہ
شکل
شمال
شور
شوربا
(ص)
صابن

صبح
صفت
صفحہ
صورت
(ض)
ضرورت
(ط)
طب
طرف
طریقہ
طے
(ظ)
ظلم
(ع)
عزت
عزیز
عقل
عقیدہ
علم
عمارت
عمر
عمل
عورت
(غ)
غسل
غصہ

ف
فاصلہ
فائدہ
فرش (E)
فرمائش
فسانہ (E)
فکر
فن
فہرست
فیصلہ
(ق)
قابو
قاعدہ
قانون
قبضہ
قدرت
قدم
قرض
قسم
قسم
قوم
قید
(قیدخانہ)
قیمت
(ک)
کاپی (E)
کات (نا)
کار
کاربار
کاغذ
کاگ (E)
کام
کبڈی
کپڑا
(کتائی)
(کرتوت)
کرن
(کرنی)
کسان
(کشش)
کف (E)
(کمائی)
کمپنی (E)
کمرا
کمیٹی (E)
کنارا
کنبا
کوٹھا
کوشش
کوئلا
(کہانی)
(کہاوت)
کھانسی
(کھدائی)
(کھنچاو)
کھیل (نا)
کھیت
(گ)
گانٹھ (E)
گٹھلی
گرفت (E)
گروہ (E)
گڑھا
گذر
گلا
گنتی
گورنمنٹ (E)
گوشت
(گھاٹا)
گھاس
گھن
گھی
گھیر (نا)
گیت
گیہوں
(ل)
لاکھ
(لاگ)

(لاگت)
لچک(نا)
(لڑائی)
لسٹ (E)
لکڑی
(لگاو)
(لگاوٹ)
(لگن)
لو
لوگ
لوھا
لہر (آنا)
لیڈی
(م)
مادہ (E)
مار (نا)
مال
(مالا)
ماں
مالک
مانگ (نا)
متھائي
متی
مثال
مجلس
محبت

محصول
مدد
مذاق
مذھب
مربا
مرد
مرن (آ)
مروت
مزا
مزاج
مزدور
مشرق
مشین (E)
مطلب
معدہ
مغرب
مفت
مقدار
مقابلہ
مقام
مکھن
ملک
ملکیت
من (نا)
منٹ (E)
منزل

منشي
منظر
موافق
موت
موج
موڑ (نا)
موسم (E)
موقع
موم
مہر
مہینا
میٹنگ (E)
میدان
(میل)
میل (E)
مینیجر (E)
(ن)
ناپ (نا)
ناچ (نا)
(ناری) (ص)
نام (E)
نتیجہ
نثر
نچوڑ (نا)
ندی
نشان (E)

نشست
نظام
نظر
نظم
نفرت
نفع
نقش
نقصان
نقطہ
نقل
نکال (نا)
نمائندہ
نمبر (E)
نمک
نوٹ (E)
نوک
نوکر
نہان(آ)
نیند

(و)

واقعہ
وجہ
وزن
وطن
وفا
وقت

(ہ)

ہار
ہاضمہ
(ہتھیار)
ہڈی
ہستی
ہفتہ
ہمت
ہنسی
ہوا
ہوش

(ی)

یاد
یار
یقین

صفتیں

(الف)

اُجلا - میلا
آزاد - غلام
آسان - مشکل
آسمانی
اچھا - برا
ادھورا - پورا
اصلی - نقلی
اکیلا
امیر - غریب
اونچا - نیچا

(ب)

باریک - موٹا
باطنی - ظاہری
باقی - فانی
بایاں - دایاں
بد - خوش
بُرا - اچھا
برابر
بڑا
بس
بھاری - ہلکا
بھرا - خالی
بھلا - برا
بےعقل - عقلمند
بیمار

(پ)

پاس - دور
پتلا - موٹا ، گاڑھا
پرانا - نیا
پہلا - پچھلا
پورا - ادھورا
پوشیدہ - علانیہ
پھیکا

پهارا
پهدا (ظاهر)
(ت)
تاریک (E) - روشن
تر - خشک
ترچها - سیدها
تنگ - ڈهیلا
تهوڑا - بہت
تیز - سست
(ٹ)
ٹهنڈا - گرم
ٹهوس
ٹهیک - غلط
ٹیڑها - سیدها
(ج)
جدا - ملا
جلدي
(چ)
چپ
چپٹا
چکنا - کهردرا
چوڑا - لمبا
چوکور - مربع)
چهوٹا - بڑا
(خ)
خاص - عام

خاکي (E)
خالص
خالي - بهرا
خاموش
خراب - اچها
خشک - تر
خفیه - علانیه
خوب - تهوڑا
خوش
(د)
دایاں - بایاں
دبلا - موٹا
دلیر
دوبارا
دور - نزدیک
(ڈ)
ڈهلوان - برابر
ڈهیلا - تنگ
(ر)
روشن - تاریک
(ز)
زرد
(س)
سادا
سب - کچهه
سبز

سخت - نرم
سرخ
سست - تیز
سستا - مہنگا
سفید - کالا
سلامت
سنجیده
سیاه
سیدها
(ص)
صاف - میلا
صحیح - غلط
(ض)
ضروری
(ط)
(طبي)
طبعي
(ظ)
ظاهر - باطن
(ع)
عام - خاص
عجیب
عقلمند - (بےعقل)
علانیه - خفیه
(غ)
غریب - امیر

غلام - آزاد
غلط - صحیح
(ف)
فاني - باقي
(ق)
قابل
قریب - دور
(ک)
کافي
کالا - سفید
کچھ
کڑوا
کل - کچھ
کم - زیادہ
کمزور - مضبوط
کنوارا - (بیاھا)
کھٹا
کھرا - کھوٹا
کھلا - بند
کھوٹا - کھرا
(گ)
گاڑھا - پتلا
گرم - سرد
گول
(ل)
لال
لمبا

(م)
مادہ - نر
مخالف - موافق
مشکل - آسان
مضبوط - (کمزور)
معمولي
ممکن
موافق - مخالف
موٹا - دبلا
مهربان
مهنگا - سستا
میٹھا
میلا - أجلا - صاف
(ن)
نارنجي
نازک
نجی
(نڈر)
نر - مادہ
نرم - سخت
نزدیک - دور
نقلي - اصلي
نو - پرانا
نیا - پرانا
نیچا - اونچا
نیلا

(ہ)
ہرا
ہلکا - بھاری

وہ لفظ جن سے کام معلوم ہوتے ہیں

(الف)
آزمانا
آنا
أبلنا
أترنا
أٹھنا
أچھلنا
أڑنا
(ب)
بانٹنا
بتانا
بجنا
بچنا
بدلنا
بڑھنا
بننا
بولنا
بونا
بھاگنا
بھرنا
بھیجنا

بھیگنا
بیٹھنا
بیچنا
(پ)
پانا
پڑنا
پڑھنا
پکڑنا
پکنا
پلٹنا
پھٹنا
پھرنا
پھینکنا
پھیلنا
پیسنا
پینا
(ت)
توڑنا
تولنا
تیرنا
(ٹ)
ٹانکنا
ٹوٹنا
ٹھہرنا
(ج)
جاگنا
جاننا
جگنا
جلنا
جمنا
جھکنا
جینا
(چ)
چڑھنا
چکنا
چلنا
چھوٹنا
چھوڑنا
چھونا
چھینا
(ر)
رکنا
رکھنا
رونا
رہنا
(س)
سکنا
سمجھنا
سلنا
سوچنا
سونا
سہنا
سیکھنا
سینا
(ش)
شرمانا
(ک)
کاتنا
کاٹنا
کچلنا
کرنا
کمانا
کہنا
کھانا
کھلنا
کھودنا
کھونا
کھینچنا
(گ)
گانا
گرنا
گننا
گھٹنا
(ل)
لانا
لڑنا
لگنا
لیٹنا
لینا

(م)
ماننا
مرنا
ملنا
ملنا

(ن)
نہانا (غسل کرنا)

زمانہ ، جگہ بتانے والے
اور ملانے والے حرف ،
اور اِشارے وغیرہ

(الف)
آپ
آج
(آج کل)
آخر
آس پاس
آگے
آہ
آہا
آیا
(آئے دن)
اب
اب ھي (ابھي)
اپنا

اِتنا
(اِتنا سا)
اُتنا
(اُتنا سا)
اچانک
اِدھر اُدھر
اِس
(اِس لیے)
اِسے
اُس
اُسے
اُف
(اکیلے)
اگر
ارے
البتہ
اِن
اُن
اندر
اِنھیں
اُنھیں
اوپر
اور
اے
ایسا

(ب)
بار
بارے میں
باوجود
باھر
بس
بعد
بالکل
بلکہ
بہرحال
بہر
بھي
بے
بیچ
(پ)
پار
پر
پرسوں
پہ
پھر
پیچھے
(ت)
تب
تک
تو

تو
تم
تمہارا
تمہیں
تہرا
(ج)
جب
جتنا
جدھر
جس
جیسے
جن
جنہیں
جو
جوں
(جوں ہی)
جوں کا توں
جہاں
جی
جیسا
(چ)
چاہے
چوں کہ
(ح)
حضور

(خ)
(خاص کر)
خود
(د)
دار
(ذ)
ذرا
(ر)
رے
(س)
سا
سوائے
سہی
سے
(ش)
شائد
(ص)
صرف
(ض)
ضرور
(ط)
طرح
طرف
(ع)
علاوہ

(ف)
فوراً
(ک)
کا
کب
(کبھی)
کتنا
کچھ
کدھر
کر (کے)
کس
کسی
کن
کو
کون
کوئی
کہ
کہاں
کہیں
کیا
کیسا
کیوں
(کیوں کر)
(ل)
لہذا

لیے
لیکن
(م)
مارے
مجھ
مجھے
مگر
میرا
میں
میں
(ن)
نا
نہ
نہیں
(نہیں تو)
(و)
واسطے
والا
واہ
وو (وہ)
وہاں
وہیں
ویسا
(ہ)
ہاں
ہر
ہم
ہمارا
ہمیشہ
ہمیں
ہی
(ی)
یا
یعنی
یوں
(یوں ہی)
یہ (یے)
یہاں
یہی
یہیں
(یے یہ)

ناپ ، تول ، گنتي ، سکے اور جنتري

اِن بنیادي لفظوں کے ساتھہ ساتھہ اور بہت سے لفظ ہیں جو سیکھنے والے کو آساني سے یاد ہوسکتے ہیں - وہ یہ ہیں :—

ناپ | ہندوستان میں ہر جگہ ناپنے تولنے کے قاعدے الگ الگ ہیں جب سے یورپ والے یہاں آنے جانے لگے اور ہندوستان کي تجارت بڑھي ، ناپ تول میں یورپین اور انگریزي لفظ چل نکلے - وہي بنیادي ہندستاني میں بھي کام آسکتے ہیں - زمین اور کھیتوں کي ناپ کے لیے بیگھا بسوا اور لمبائي ناپنے کے لیے اُنگل ، بالشت ، ہاتھہ اور گز بھي کام میں آتا ہے - بہنے والي چیزوں کي ناپ میں بھي یورپین ناپ ہي کا اِستعمال ہوتا ہے -

تول | اِسي طرح تولنے میں کہیں مقامي تول سے کام چلتا ہے اور کہیں انگریزي تول استعمال ہوتي ہے - عام چلن تولہ ، چھٹانک پاؤ ، سیر ، پنسیري ، اور من کا ہے - تولے کا وزن ایک روپئے کے برابر ہوتا ہے - قیمتي چیزوں کے تولنے کے لیے دوسرے وزن ہیں - جیسے چاول ، رتي ، ماشہ ، -

گنتي | عام طریقے پر سارے ہندوستان میں گنتي ایک ہي ہے - اگر اِسے رومن (یا لیٹن) خط میں لکھیں تو سب سمجھہ سکتے ہیں لیکن بولنے کا طریقہ ہر جگہ الگ ہے - ہندستاني طریقہ یہ ہے :

ایک ، دو ، تین ، چار ، پانچ ، چھ ، سات ، آتھ ، نو ، دس - گیارہ ، بارہ ، تیرہ ، چودہ ، پندرہ ، سولہ ، سترہ ، اتھارہ ، اُنیس ، بیس - اِکیس ، بائیس تےایس ، چوبیس ، پچیس ، چھبیس ، ستائیس ، اتھائیس ، اُن‌تیس ، تیس - اِک‌تیس ، بتیس ، تینتیس ، چونتیس ، پینتیس ، چھتیس ، سینتیس ، اڑتیس اُن‌تالیس ، چالیس - اِک‌تالیس ، بیالیس ، تینتالیس ، چوالیس ، پیں‌تالیس ، چھیالیس ، سیں‌تالیس ، اڑتالیس ، اُن‌چاس ، پچاس - اِک‌کاون ، باون ، ترپن ، چوون ، پچپن ، چھپن ، ستاون ، اتھاون ، اُن‌ستھ ، ساتھ - اِک‌ستھ ، باستھ ، ترستھ ، چوں‌ستھ ، پیں‌ستھ ، چھیاستھ ، سرستھ ، اڑستھ ، اُنھتر ، ستر - اِک‌ھتر ، بہتر ، تہتر ، چوھتر ، پچھتر ، چھیتر ، ستتر ، اتھتر ، اُن‌اسي ، اسي - اِکاسي ، بیاسي ، تراسي ، چوراسي ، پچاسي ، چھیاسی ، ستاسي ، اتھاسي ، نواسی ، نوے - اِکانوے ، بانوے ، ترانوے ، چورانوے ، پچانوے ، چھیانوے ، ستانوے ، اتھانوے ، نن‌نانوے ، سو - هزار - دس هزار - لاکھ - دس لاکھ (مل‌ین - کرور - دس کرور -

سکے

هندوستان میں (کرنسي) نوت اور دھاتوں کے سکے چلتے هیں - سب سے چھوتا تانبے کا سکه پائي هے - تین پائي کا ایک پیسه ، دو پیسوں کا ایک ادھنا ، جو نکل کا هوتا هے - اِکنّي چار پیسے کي هوتي هے - چار پیسوں کو ایک آنه کہتے هیں - دونّي میں دو آنے ، چونی میں چار آنے اور آتھنّي میں آتھ آنے ملتے هیں - دو اتھنّیوں کا ایک روپیه هوتا هے یعنی ایک روپیه سوله آنے کا هوتا هے - کاغذی نوت ایک روپے ،

دو روپے، پانچ روپے، دس روپے، سو روپے اور اُس سے زیادہ کے ہوتے ہیں -

جنتری	عام طریقے پر انگریزی کلنڈر (جنتری) کا رواج ہے - وقت بھی انگریزی ہے - لیکن

دنوں کے نام ہندستانی ہیں، اور انگریزی مہینوں کے بولنے کا طریقہ بھی ہندستانی ہے - ہندستانی دن یہ ہیں: پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ، سنیچر، اِتوار -

---

کل صوباءی لفظ

بنیادی ہندستانی کے سو میں ستر لفظ ہندستان کے ہر صوبے میں سمجھے جاتے ہیں - یہی نہیں بلکہ ہزاروں ہندستانی لفظ اور محاورے ہر صوبے میں بولے جاتے ہیں - اگر وہاں کے رہنے والے یہ جان لیں کہ اِن لفظوں کے "بولنے کا ہندستانی طریقہ" کیا ہے، تو وہ بہت آسانی سے نہ صرف بنیادی بلکہ معمولی ہندستانی زبان کو سمجھ سکتے ہیں - ہم ایسے لفظوں کی فہرستیں جمع کر رہے ہیں -

البتہ لکھی ہوئی کتابوں کے پڑھنے میں اُنہیں مشکل کا سامنا ہوگا - اِس لیے کہ ہر جگہ اُردو اور دیوناگری خطوں کا رواج نہیں ہے - لیکن لیٹن خط ہر جگہ پھیلا ہوا ہے، اور

هندستان کے باہر بھی یہی خط کام دیتا ہے- اِس لیے اگر ہماری عام کتابیں لیٹن خط میں چھپوا دی جائیں' تو ہندستان اور ہندستان سے باہر کے لوگ بہت جلد ہندستانی زبان بولنے اور لکھنے لگیں -

مثال کے لیے ہم ہندستان کی تین زبانوں کے کچھہ کچھہ لفظ نیچے لکھتے ہیں - اِس سے معلوم ہو جائے گا کہ ہندستانی زبان ہندوستان کی دور دور کی بولیوں پر کس طرح قبضہ کیے ہوئے ہے - ہم تین زبانوں کو چنتے ہیں - (ا) پشتو' جو منجھہ دیس سے بہت دور مغرب میں ہے (۲) بنگلہ' جو منجھہ دیس سے اُتنی ہی دور پورب میں بولی جاتی ہے (۳) تلنگی (یا تلگو) جو نہ صرف دراوڑ زبان ہے' بلکہ اپنے قریب کی بولیوں سے بھی بالکل الگ تھلگ ہے ' اور دکھن میں بولی جاتی ہے -

بنگلہ زبان کا ہندستانی سے گہرا رشتہ ہے- رسالۂ اُردو (جنوری ۱۹۲۸ع) میں ہم اِس پر بہت کچھہ لکھہ چکے ہیں - ہماری درخواست پر ڈاکٹر پٹھابی سیتا رمیہ ' ممبر کانگرس ورکنگ کمیٹی نے بہت دنوں کی محنت کے بعد تلنگی زبان سے ہندستانی لفظ چن لیے تھے - اِس کی ایک لمبی فہرست ہمارے پاس موجود ہے - جو بنیادی ڈکشنری (لفظ کی کتاب) کے پچھلے حصے میں ملا دی جاے گی -

پشتو کے کچھہ ہندستانی لفظ	زور - توپ - آزاد - چھٹی - خبر - مور (ماں) - برور (برادر) - نام - غوا

(گاے) - مخ مکھہ - منہ) کار - اے (ہے) - سور (سرخ) - سخر (خسر) -

منڑ (مجھ، ہم) - قلم - دوات ـ دوۂ (دو) - درے (تین) - اتا ، آٹھ) - نہ (نو) - لسْ (دس) - سل (سو) - زر (ہزار) - لک - کروڑ - نوکر - بس (کافي) - زمکا (زمین) - ڈز (گولي چلانا، - دالان - بل ڈل (بالنا ، جلانا) - کول (کرنا) - منل ماننا) - پیچان ول (پہچاننا -

بنگلہ کے کچھ ھندستاني لفظ | بھنڈار - بابرجي کھانہ - پیالہ - چھری چھت - دالان - دوات - کلم - پاجامہ - پوشاک - جیب - چوڑي - بازیگر - جوھري - مجور (مزدور) - حلوہي کار - بدیشی - بھاڑا گاڑی - بندوک - کھبر - کاگذ - شرط - سارنگ - کارتوج - موٹا - میلا - گلت ودیا - حساب - لمبا - اُستاد - افسوس - پاپوش - پیرھن - جانور - جاگیر - چشمہ - حاضر - حضور حکیم - خرگوش - خیال - سوال - سردار - ضرور - طاق - الادا (علاحدہ) - درکار - نیلام - نرم - ھجم (ھضم) -

تلنگي کے کچھ ھندستاني لفظ | سوا - پاو - پچیس - نوجوان - اصلي - تالا - نمونہ - اُلٹا - برابر - بس - برآمد - حاضر - حضور - امانت - سوال - ڈول - سڈول - عوض (آمدني) - محکمہ - دفتر - برباد - ویاپار (بیوپار - کھجانا (خزانہ) - کھرا - کھوٹي کھوٹا، - جھگڑا - مدصب - خاطر - دکان - چھاتي - تیار - نگدو (نقد) - پھیڑا (پیڑا - دھوان - بات چیت - چمچہ - پیشہ -

---

کل‌قومي لفظ

هندستان کے آس پاس تین بڑی بڑي زبانوں کے بولنے والے آباد هیں - ایراني، عربي، اور مغلئي - مغلئی زبانوں میں ملائی، برمي، چیني، تبتی زبانیں هیں - هندستان کے لیے کل‌قومي (International) لفظ وهي هوں گے، جو ایشیائی قوموں میں سب قومیں سمجھتي هوں - لیکن افسوس یه هے که همارا بهت کچھ تجارتي یا حکومتي کام یورپ سے هے - اِسي لیے ایشیائی، خاص کر مغلئي زبانوں کے نئے لفظ همارے سامنے نهیں آتے، اور کل‌قومي نهیں بنتے -

یورپ اور امریکا کے ملکوں میں جو لوگ آتے جاتے هیں، وه ایک دوسرے کے بهت سے لفظ سمجھنے لگتے هیں - بنیادي انگریزي والوں نے اُنهیں کل قومي مانا هے - اُن میں سے بهت سے لفظ هندستان میں بهي سمجھے جاتے هیں- اُن کي فهرست نیچے دی جاتي هے، اگر ضرورت هو تو هم اُنهیں بهي هندستاني زبان میں ملا لیں :—

الکحل، الومي‌نیم، آٹوموبائل، بینک، بار، بیف، بیئر، کلنڈر، کیمسٹ، چک، چاکلیٹ، (شوکولا)، کورس، سگرٹ، کلب، کافي، کالوني، ڈانس، اِنجنیر، گیس (گاز)، هوٹل - اِن فلوانزا، لاوا، مادام، نکل، اوپرا، آرکسٹرا (ارقصترا) پارافین، پارک، پاس پورٹ، پےٹنٹ، گراموفون، پیانو، پولیس، پوسٹ، پروگرام، پروپاگنڈا،

ریڈیو، رسٹوران - سر (سري جناب)، اِسپورٹ، ٹیکسي، ٹي ٹیلیگرام، ٹیلیفون، ٹیریس، ٹھیٹر، تمباکو، یونیورسٹي وسکي، زنک (جستا) - (کل گنتي پچاس) -

اِنھیں کے ساتھ ساتھ بارہ سائنسوں کے نام ھیں : الجبرا، ارتھمیٹک، بیالوجي، کیمسٹری، جغرافیا، جیالوجي، جیومٹري، میتھے مے ٹکس، فزکس، فزیآلوجي، سائیکالوجي، زوآلوجي - ھندستاني زبان میں، اِن میں سے کئي کي ھندستاني بنالي گئي ھے - اِن کے علاوہ بارہ لفظ اور ھیں جو ایک حد تک کل قومي مانے گئے ھیں : کالج، ڈومنین، اِم بیسي (سفارت خانہ)، امپائر (سام راج) امپیریل، کنگ، میوزیم، پریزیڈنٹ، پرسس، پرنسس کوئن، رائل -

پچاس کل قومي لفظ ایسے ھیں جو خاص خاص موقعوں پر کام میں لائے جاسکتے ھیں - اور انگریزی کي بنیادي کتابوں میں بھي کھیں نھیں پائے جاتے ھیں - پھلی چار بنیادی کتابیں جو ھم نے لکھي ھیں، اُن میں یہ لفظ بالکل استعمال نھیں کئے گئے- وہ یہ ھیں :-

امونیا، اسبستاس، بیلے، کیفے، شیمپین، شوفر، سرکس، سٹروں، کاک ٹیل، کوناک، ڈائی نامائٹ، انسائکلوپےڈیا، گلیس رین، ھامي نا، ھائی جین، ھسٹیریا، ایلفرنو، جاز، لکر، مکاروني، ملیریا، مےنیا، نکوٹین، آلو، اوم لیٹ، اوپیم، پیراڈائز، پن گوئن،

پلیٹی نم ، پوٹاش ، پھجاماز ، پرامڈ ، کونین ، ریڈیم ، ریفریزن ٹم ، رھیومےتزم، رم‌سلاد، سارڈن، تاپی‌اوکا، توسٹ، تارپیڈو، ونلاوایولن، ویزا، وودکا، وولٹ، زیبرا -

سائنس کے بنیادی لفظ

عام اور کل‌قومی لفظوں سے ہر طرح کا کام لیا جاسکتا ھے - ریڈیو کی بات چیت، ڈراما، کہانی، تاریخ (قوموں کی کہانی)، بچوں اور بوڑھوں کی تعلیم، کھیل کود اور سوشل یا سماجی کاموں، تجارت اور سائنس کے بیانوں خاص سائنسوں کے لیے خاص کے لیے اوپر لکھے ہوئے لفظ بالکل کافی ھیں- لیکن کام اس طرح سو دو سو لفظوں کو بڑھانا ضروری ھوگا - بنیادی انگریزی میں یہ کیا گیا ھے کہ صرف سو لفظ بڑھائے ھیں - یہ عام سائنس کے لفظ ھیں، جو ھر سائنس میں کام میں لائے جاسکتے ھیں، جیسے: کاربن، سل (خانہ)، چارج، سرکٹ، کائل، ڈیسی‌مل، آکسی‌جن، سوڈا، سلفر، ویلو، وج (پچر)، یی س ٹ (خمیر)، زیرو (صفر) - ان میں سے بہت سے لفظوں کی ھندستانی بن سکتی ھے لیکن جو لوگ سائنس کی دن دونی رات چوگنی ترقی کو جانتے ھیں وہ کہتے ھیں کہ سائنس کے یوروپین لفظوں کو جوں کا توں لے لینا چاھیے - ھندستانی نہ بنانا چاھیے - ورنہ ھم بہت پیچھے رہ جائیں گے - ھم اِس خیال سے اتفاق کرتے ھیں -

ان سو لفظوں کے علاوہ ہر خاص سائنس کے لیے پچاس پچاس لفظ اور بڑھا لیے جاتے ہیں - اِس پر امریکا میں خاص طور پر کام ہو رہا ہے -

بنیادی گرامر

ہندستانی زبان کی گرامر (زبان کے قاعدے) ہندوستان والوں کے لیے بہت آسان ہے - ہندستانی زبان اِس طرح بنی ہے کہ دوسرے ملکوں کے لوگ تھوڑی سی محنت میں اسے سیکھ سکتے ہیں - یہ قاعدے ہم نے ایک کتاب میں الگ لکھ دیے ہیں - ان میں سے خاص خاص یہ ہیں :-

(۱) ہندستانی میں کچھ نام اور صفتیں نر ہوتی ہیں اور کچھ ناری مادہ -

(۲) اگر ایک واحد کو کئی (جمع) بنانا چاہیں تو اُس کے بھی خاص قاعدے ہیں -

(۳) "کام" (فعل) اور ناموں کی جگہ جو لفظ لائے جاتے ہیں "(یعنی ضمیریں)" اُن کا پورا "پھیر" یعنی "گردان" سیکھنا چاہیے -

بنیادی محاورے

محاورے (پھیلے ہوئے معنی یا خاص معنی) دو طرح کے ہوتے ہیں- ایک تو وہ جو لفظوں کے ملانے سے بنتے ہیں اور اُن کے معنی

بھی صاف ہوتے ہیں، سمجھانے کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے، ہاتھ سے :—ہمارے ہاتھ میں ہے (ہمارے قبضے میں ہے) - ہمارے ہاتھ لگا (ہمیں ملا) - ہاتھ سے جاتا رہا (نقصان ہوگیا) - لیکن کچھ ایسے محاورے بھی ہیں جو ہندستانی نہ جاننے والے کو سمجھانے پڑیں گے، جیسے : ہاتھ پتھر کے نیچے دبنا، ہاتھ اُٹھانا ، ہاتھ چھوڑنا، ہاتھ رکھنا، ہاتھ پر ہاتھ رکھے ہوئے بیٹھنا - ہاتھ صاف کرنا، ہاتھ ملنا، ہاتھوں ہاتھ لینا، ہاتھ کا سچا- ایسے محاوروں کو عام کتابوں میں اِستعمال کرکے سکھایا جاتا ہے - اور اُن کو پڑھنے اور بولنے سے اُن کا مطلب دل میں جم جاتا ہے -

بنیادی ہندستانی کے فائدے

لکھنا بہت ہے؛ لیکن جگہ کم ہے- اِس لیے صرف تھوڑی سی باتوں پر یہ بیان ختم کیا جاتا ہے -

(۱) اگر ہم بنیادی ہندستانی کو عام تعلیم کے لیے مان لیں تو ہمارے اسکول کے بچوں اور عام پڑھنے والوں کے دماغوں سے پانچ لاکھ لفظوں کا بوجھ ہٹ جائے گا اور صرف بارہ تیرہ سو لفظوں کے اُلٹ پھیر سے پوری ہندستانی زبان کا کام چل جائے گا - اور ہر ایک سائنس یا علم و فن کے لیے صرف ایک سو عام، اور پچاس خاص لفظ بڑھانے پڑیں گے -

(۲) ہندوستان کے دور دور کے صوبے منجھ دیس کی زبان بہت آسانی سے سیکھ لیں گے - اور ان کے لیے لیٹن یا اُن ہی کے

صوبے کا خط کام میں لایا جائے، تو هندي أردو کا جهگڑا بهي بے معني هوجائے گا

(۳) هندستاني ایک کل‌قومی زبان هے - اگر "بنیادي هندستاني" کو لیٹن خط میں لکها جائے، تو یہ زبان یورپ اور امریکا میں بهي آسانی سے پهیل سکتی هے -

(۴) جو لوگ معمولي یا عام هندستاني سیکهنا چاهیں گے أن کے لیے بنیادي هندستاني سے زیادہ اچها اور کوئي طریقہ نہیں هوسکتا -

Printed at the Crown Press, Allahabad.